السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جرابوں یا بوٹوں پر مسح کیا، پھر بعد میں اس نے جرابیں اُتار دیں، توکیا وضوء دوبارہ کرے یا صرف پاؤں دھولے یا کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں اسی طرح نماز پڑھ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے تین قول ذکر کیے ہیں :

ذھب إلی کل واحد منھا ذاھبون و عمل بکل واحد منھا عاملون

شیخ البانی، حافظ ابن حزم اور شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ رحمھم اللہ تعالیٰ نے آپ کے تیسرے نمبر پر ذکر کردہ قول کو اختیار کیا اور ترجیح دی ہے ۔ دلیل یہ ہے کہ سر پر مسح کرنے کے بعد سر کے بال منڈا دے تو مسح دوبارہ نہیں کیا جاتا نہ ہی وضوء دہرایا جاتا ہے ۔ تفصیل کے لیے علامہ جمال الدین قاسمی رحمہ اللہ تعالیٰ کے رسالہ ''المسح علی الجوربین'' کے اواخر میں البانی صاحب کے اضافہ جات کا مطالعہ فرمالیں ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ